معلوم نہ ہونے کی وجہ سے مسلمانوں کے ایک گروہ نے تو اس قدر آزادی اختیار کر لی کہ اپنی عورتوں کو نیم برہنگی کی حد تک لے گئے اور دوسرے گروہ نے انھیں گھر کی چار دیواری میں اس طرح قید کر دیا کہ صوبہ بہار میں مسلمانوں کے قتل عام کے وقت بھی ان کی عورتیں ڈولی کے بغیر گھر سے نہ نکل سکیں۔ یہ دونوں طریقے غلط ہیں۔ اس وقت تو ملک میں ایسے حالات پیدا ہو رہے ہیں کہ عورتوں کو اس کے لیے تیار ہونا چاہیے کہ بوقت ضرورت اپنی حفاظت خود کر سکیں، ایک جگہ سے دوسری جگہ خود منتقل ہو سکیں اور مصیبت کے وقت مردوں کے لیے بار اور رکاوٹ بننے کے بجائے ان کی قوت میں اضافہ کرنے کا موجب ہوں۔ میں تو یہ بھی مشورہ دوں گا کہ بھائی اپنی بہنوں کو اگر ممکن ہو سکے تو گھروں کے اندر سائیکل کی سواری بھی سکھا دیں تاکہ ضرورت کے وقت اس سے کام لیا جا سکے۔

سوال ۱۶۔ کیا عورت پردے میں رہ کر ضرورت کے وقت غیر مرد سے بات کر سکتی ہے؟

جواب: ہاں ضرورت کے وقت عورت پردے میں رہ کر دوسرے مرد سے بات کر سکتی ہے لیکن لہجے میں لوچ اور ملائمت نہیں ہونی چاہیے مبادا کہ شیطان اس کے دل میں کوئی غلط توقعات پیدا کر دے۔ حضرت عائشہؓ نے تو مردوں کو درس بھی دیا ہے۔ ایک موقع پر خطبہ بھی دیا اور فوجوں کو احکام بھی دیے۔ دوسرے مسائل کی طرح اس میں بھی اعتدال کی راہ ہی صحیح ہے کہ عام آزادی بھی نہ ہو اور یہ بھی نہیں کہ ضرورت کے وقت بھی کسی سے بات نہ کی جائے۔

سوال ۱۷۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ آنکھوں کا زنا غیر مرد کو دیکھنا ہے اور اکثر غیر مرد پر نگاہ پڑ جاتی ہے یہ گناہ قابل معافی ہے یا نہیں؟

جواب: اس مسئلے پر "پردہ" میں بحث کی گئی ہے وہاں دیکھ لی جائے۔ دراصل مردوں کے عورتوں کو دیکھنے پر جو پابندی ہے وہ پابندی عورتوں کے مردوں کو دیکھنے پر نہیں ہے۔ اگر عورت پردہ کر کے نکلے گی تو ظاہر ہے کہ اسے راستہ دیکھنا ہوگا اور اس سے اس کی نظر مردوں پر بھی پڑے گی۔ عورت کا جو دیکھنا منع اور زنا ہے وہ بری نظر سے دیکھنا ہے۔